غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا

علمی مقام

20-December-2018

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یادرکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعتِکاف کی نِیّت ہو گی تو یہ سب چیزیں بھی جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیّت کرلے، کچھ دیر ذِکرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرودِ پاک کی فضیلت

سرکارِ والاتَبار، دوعالَم کے مالک و مُختار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ رَحمت نشان ہے:

یَا اَیُّھَا النَّاسُ اِنَّ اَنْجَاکُمْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ مِنْ اَھْوَالِھَا وَ مَوَاطِنِھَا اَکْثَرُکُمْ عَلَیَّ صَلَاۃً فِیْ دَارِ الدُّنْیَا

یعنی اے لوگو! بے شک بروزِ قِیامت اُس کی دَہشتوں اور حِساب کِتاب سے جلد نَجات پانے والا وہ شخص ہو گا، جس نے مجھ پر دُنیا میں بکثرت دُرود شریف پڑھے ہوں گے۔ (1)

1۔۔۔فردوس الاخبار، ۲/۴۷۱، حدیث: ۸۲۱۰

20 دسمبر کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان بیرون ملک کیلئے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آیئے! اللہ پاک کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم "**نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ**" مُسلمان کی نِیّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔(اَلْمُعجمُ الکبیر لِلطّبرانی، ۶/۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲)

مَدَنی پھول: جتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں:

نگاہیں نیچی کیے خُوب کان لگا کر بَیان سُنوں گا ۞ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِین کی تعظیم کے لیے جب تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا ۞ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا ۞ بَیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصافَحہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ماہِ رَبِیْعُ الآخر جاری ہے۔ یہ وہ ماہِ مبارک ہے کہ جس کی 11 تاریخ، قُطبِ ربّانی، غوثِ صمدانی، قِندیلِ نُورانی، شہبازِ لامکانی حضرت سَیِّدُنا شیخ عبدُ القادر جیلانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا عرس مبارک منایا جاتا ہے، جس کو عاشقانِ غوث بڑی گیارہویں شریف بھی کہتے ہیں، اسی مُناسَبت سے آج ہم سرزمینِ بَغْداد پر اپنے مَزارِ پُر اَنْوار میں آرام فرما، اُس مُقدَّس ہستی کا ذِکرِ خیر، بالخُصُوص اُن کا **علمی مقام** سُنیں گے، جِنہیں دُنیا غَوثِ اَعْظم (رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ) کے لقب سے جانتی ہے۔ اللہ پاک نے آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کو ولایت کا وہ عظیم تاج عطا فرمایا کہ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ تمام اولیا رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِم اجمعین کے سردار قرار پائے۔ آیئے! سب سے پہلے حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی **علمی**

شان وشوکت سے متعلق ایک ایمان افروز واقعہ سُنتے ہیں، چنانچہ

عِلم کا سَمُندر

حضرت سَیِّدُنا حافظ ابُو الْعَبَّاس احمد رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں علّامہ ابنِ جوزی رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے ساتھ ایک مرتبہ حُضور غوثِ پاک رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے اجتماعِ غوثیہ میں حاضر ہوا، ایک قاری نے قرآنِ کریم کی تلاوت کی، تلاوت کے بعد حُضور غوثِ پاک رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے بیان کا آغاز کیا اور تلاوت کی گئی آیاتِ مُبارکہ میں سے ایک آیت کی تفسیر بیان کرتے ہوئے آیت کا ایک معنٰی بیان فرمایا، میں نے عَلامہ ابنِ جوزی رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے پوچھا، کیا آپ کو اس تفسیر کا علم تھا؟ اُنہوں نے جواب دیا: ہاں! مجھے یہ تفسیری قول معلوم تھا، اس کے بعد حُضور غوثِ پاک رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے ایک ایک کرکے گیارہ (11) تفسیری اقوال ذِکر فرمائے، میرے پوچھنے پر ہر بار علامہ ابنِ جوزی رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے رہے کہ یہ تفسیری قول بھی مجھے معلوم تھا، حافظ ابو العباس رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حُضور غوثِ پاک رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اُس ایک آیتِ مُبارکہ کے چالیس (40) تفسیری اقوال بیان فرمائے اور ہر ہر قول کے قائل کا نام بھی بیان فرمایا، مگر گیارہ (11) تفسیروں کے بعد سے ہر تفسیر کے بارے میں میرے پوچھنے پر علامہ ابنِ جوزی رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نَفِی میں سَر ہلاتے ہوئے کہتے رہے کہ یہ تفسیر میرے عِلم میں نہیں۔ (2)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس واقعے سے حُضور غوثِ اعظم رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے علمی مقام و مرتبے کی بلندی کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ آپ رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے ایک ہی وقت میں ایک آیتِ مُبارَکہ کی چالیس (40) تفسیریں بیان فرمائیں، جن میں سے اُنتیس (29) تفسیریں علّامہ ابنِ جوزی رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے علم میں بھی نہ تھیں، حالانکہ علامہ ابنِ جوزی رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ وقت کے بہت بڑے عالِم و امام

2...اخبار الاخیار، ص ۱۱، بهجة الاسرار، ذكر علمه...الخ، ص ۲۲۴، زبدة الآثار، ص ۵۲

20 دسمبر کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان بیرونِ ملک کیلئے

تھے، آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے عِلْمِ قرآن، عِلْمِ حدیث، عِلْمِ فقہ، جُغرافیہ، عِلْمِ طِب، تاریخ، تفسیر، عِلْمِ نُجُوم، حساب، لُغَت اور نحو وغیرہ کے علاوہ دیگر بہت سے عُلوم وفُنُون میں بھی قابلِ قدر کتابیں تصنیف فرمائیں ہیں، آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی تصانیف کی تعداد تین سو (300) سے زیادہ بتائی جاتی ہے، جن میں کئی تو کئی کئی جلدوں پر مشتمل ہیں اور کچھ رسالے بھی شامل ہیں۔[3]

امام ابنِ قُدامہ حنبلی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: امام ابنِ جوزی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اپنے زمانے میں خطابت کے اِمام تھے، مختلف عُلوم وفُنُون میں بہترین کتابیں تصنیف فرمائیں، تدریس بھی کرتے تھے اور حافظُ الحدیث بھی تھے۔ (ایک لاکھ (100،000) احادیث مُبارکہ سَنَد کے ساتھ یاد کرنے والا حافظُ الحدیث ہوتا ہے)[4] وقت کے اتنے بڑے امام ہونے کے باوجود علّامہ ابنِ جوزی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ، حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے بیان کردہ چالیس (40) تفسیری اَقْوال میں سے صرف گیارہ (11) کے بارے میں جانتے تھے، جس سے حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے علمی سمندر کی گہرائی کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

سُلطانِ ولایت	غوثِ پاک	دریائے کرامت	غوثِ پاک
ولیوں پہ حکومت	غوثِ پاک	فرماؤ حمایت	غوثِ پاک
♣مرحبا یا غوثِ پاک ♣مرحبا یا غوثِ پاک ♣مرحبا یا غوثِ پاک			

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بِشارت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! غوثِ صَمدانی، شَہبازِ لَامَکانی، قِندیلِ نُورانی، حضرت سَیِّدُنا شیخ

3...مُقدمہ عیونُ الحکایات، حصہ ۱، ص ۱۶ ملتقطاً وملخصاً

4...مُقدمہ آنسوؤں کا دریا، ص ۱۵

20 دسمبر کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان بیرونِ ملک کیلئے

عبدُ القادر جیلانی حَسَنی، حُسَینی رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ یکم رَمضان بروز جمعۃ المبارک ۴۷۰ھ سن ہجری کو بغداد شریف کے قریب قصبہ جِیلان میں پیدا ہوئے۔[5] مکتبۃُ المدینہ کی کتاب **"غوثِ پاک کے حالات"** صفحہ 21 پر ہے۔ مجبوبِ سُبحانی، شیخ عبدُ القادر جیلانی رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے والدِ ماجد حضرت سیِّد ابو صالح مُوسیٰ جنگی دوست رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے حُضور غوثِ اَعظم رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی وِلادت کی رات دیکھا کہ سَرورِ کائنات، فَخرِ مَوجُودات صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم صحابۂ کرام اور اَولیائے عِظام رِضْوَانُ اللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کے ساتھ اُن کے گھر جلوہ اَفروز ہوئے اور اُنہیں اِس بِشارت سے نوازا: اے ابُوصالح! اللہ پاک نے تم کو ایسا بیٹا عطا فرمایا ہے، جو ولی ہے، وہ میرا اور اللہ پاک کا مَحْبُوب ہے اور اُس کی شان، اَولیاء اور اَقطاب (رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہِم اجمعین) میں ویسی ہی ہوگی، جیسی شان اَنبیاء و مُرسلین عَلَیْہِمُ السَّلَام میں میری ہے۔[6]

غوثِ پاک	سر تا پا شرافت	غوثِ پاک	فانوسِ ہدایت
غوثِ پاک	ہیں مخزنِ عظمت	غوثِ پاک	سرتاجِ شریعت

♣ مرحبا یا غوثِ پاک ♣ مرحبا یا غوثِ پاک ♣ مرحبا یا غوثِ پاک

اَنبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کی بِشارتیں

آپ رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے والدِ ماجد رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کو نبیِ کریم، رؤف و رحیم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے عِلاوہ دیگر اَنبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام نے بھی یہ خوشخبری دی کہ اللہ پاک کے تمام ولی تمہارے صاحبزادے کے فرمانبردار ہوں گے اور اُن کی گردنوں پر اُن کا قدمِ مُبارک ہوگا۔[7]

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ ہمارے غوثِ پاک، شہنشاہِ بغداد رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی

5...بهجة الاسرار، ص ۱۷۱ بتغیر قلیل

6...سیرتِ غوث الثقلین، ص ۵۵ بحوالہ تفریح الخاطر

7... تفریح الخاطر، ص ۵۷، مفہوماً و ملخصاً

20 دسمبر کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان بیرونِ ملک کیلئے

شان و عظمت کس قدر بُلند و بالا ہے کہ آپ رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے پیدا ہوتے ہی غَیب بتانے والے آقا، مکی مدنی مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے آپ رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے بُلند مَرتبے اور شان و عظمت کی خوشخبری دے دی تھی اور حُضور غوثِ پاک رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے والدِ مُحترم رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کو یہ بھی بتا دیا تھا کہ تمہارا بیٹا تمام اَوْلیا(رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہِم اجمعین) کا سردار ہوگا۔ چُنانچہ آپ رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے پیدا ہوتے ہی بَرکات ظاہر ہونا شُروع ہوگئیں۔

وِلادَتِ باسَعادَت اور حَیرت اَنگیز واقعات

آپ رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی وِلادَتِ باسَعادَت کے وَقْت بہت سے حَیرت اَنگیز واقعات ظاہر ہوئے، سب سے بڑی بات تو یہ ہے کہ آپ رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی ولادت کے وَقْت آپ رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی والدہ ماجِدہ حضرت اُمُّ الْخَیْر فاطِمہ رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہَا کی عُمر ساٹھ (60) سال کی تھی، حالانکہ اِس عُمر میں عام طور پر عورتوں کو اَوْلاد سے نااُمیدی ہو جاتی ہے۔[8] یہ اللہ پاک کا خاص فَضْل تھا کہ اِس عُمر میں حُضور غوثِ اعظم رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اپنی ماں کے بَطنِ مُبارَک سے پیدا ہوئے۔ جس رات حُضور غوثِ اعظم دَسْتگیر، پیرانِ پیر رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی وِلادَت ہوئی، اُس رات جِیلان شریف کی جن عورتوں کے ہاں بچہ پیدا ہوا، اُن سب کو اللہ کریم نے لڑکا ہی عطا فرمایا اور ہر نیا پیدا ہونے والا لڑکا اللہ پاک کا وَلی بنا۔[9]

سُلطانِ ولایت	غوثِ پاک	دریائے کرامت	غوثِ پاک
ولیوں پہ حکومت	غوثِ پاک	فرماؤ حمایت	غوثِ پاک
♣مرحبا یا غوثِ پاک ♣مرحبا یا غوثِ پاک ♣مرحبا یا غوثِ پاک			

8...بھجۃ الاسرار، ص ۱۷۳، مُقدمہ غنیۃ الطالبین، ص ۱۰ بتغیر قلیل
9... تفریح الخاطر، ص ۵۷، مفہوماً

20 دسمبر کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان بیرون ملک کیلئے

غوثِ اعظم کا حُلیہ

آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا حُلْیہ بیان فرماتے ہوئے اَبُو عَبْدُاللہ بن اَحْمد بن قُدَامہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: شَیْخُ الاسْلام، سُلْطَانُ الاولیاء، مُحیِ الدِّین، سَیِّد عَبْدُالْقَادِر جیلانی رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ نازُک بدن، درمیانہ قد، پھیلا ہوا سِینہ، گھنی داڑھی اور گندمی رنگ کے مالک تھے۔ آپ رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ کی بھنویں ملی ہوئی تھیں، آواز مُبارَک بُلند اور چہرہ نہایت ہی خوب صورت تھا۔ آپ رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ نہایت ہی ذَہین تھے۔ (10)

شکمِ مادر میں عِلم

عاشقِ اولیا و غوث الوریٰ، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ اپنے رسالے **"مُنّے کی لاش"** کے صفحہ نمبر 4 پر تحریر فرماتے ہیں: پانچ (5) سال کی عمر میں (حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ) جب پہلی بار بِسْمِ اللہ پڑھنے کی رَسم کے لیے کسی بُزرگ کے پاس بیٹھے تو اَعُوْذُ بِاللہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم اور بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ کر سورۂ فاتحہ اور الٓمٓ سے لے کر 18 پارے پڑھ کر سُنا دیئے۔ اُن بُزرگ نے کہا: بیٹے! اَور پڑھئے۔ فرمایا: بس مجھے اِتنا ہی یاد ہے، کیوں کہ میری ماں کو بھی اِتنا ہی یاد تھا، جب میں اپنی ماں کے پیٹ میں تھا، اُس وَقت وہ پڑھا کرتی تھیں، میں نے سُن کر یاد کرلیا تھا۔ (11)

ابتدائی تعلیم

ابھی آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ چھوٹے ہی تھے کہ آپ رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ کے والدِ محترم حضرت سَیِّد ابو صالح موسیٰ جنگی دوست رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ انتقال فرماگئے، آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے ناناجان حضرت سیدنا عبدُ اللہ

---

10 ... نزھۃ الخاطر الفاتر، ص ۱۹

11 ... رسالہ منے کی لاش ص ۴ بحوالہ الحقائق فی الحدائق ص ۱۴۰

20 دسمبر کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان بیرون ملک کیلئے

صومعی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی پرورش فرمائی جو کہ جِیلان شریف کے بزرگوں میں سے تھے اور نہایت متّقی و پرہیز گار بھی تھے۔ اِنہی سے حُضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے ابتدائی تعلیم و تَربِیَت حاصل کی۔

حُضُور پر نور، محبوبِ سبحانی، شیخ عبدُالقادر جیلانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے کسی نے پوچھا: آپ نے اپنے آپ کو ولی کب سے جانا؟ ارشاد فرمایا: میری عمر دس (10) سال کی تھی، میں اپنے گھر سے مدرسے میں پڑھنے جاتا تو فرشتوں کو دیکھتا، جو لڑکوں سے کہہ رہے ہوتے تھے کہ اللہ پاک کے ولی کے بیٹھنے کے لیے جگہ کُشادہ کر دو۔[12]

اللہ کی رحمت	غوثِ پاک	ہو ہم پہ عنایت	غوثِ پاک
ہیں باعثِ برکت	غوثِ پاک	کمزور کی طاقت	غوثِ پاک
♣مرحبا یا غوثِ پاک ♣مرحبا یا غوثِ پاک ♣مرحبا یا غوثِ پاک			

حُضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد مزید عِلْمِ دِین سیکھنے کے لیے 488 ہجری میں 18 سال کی عمر میں بغداد شریف تشریف لے گئے[13] کیونکہ بغداد ہی اُن دنوں علمی و سیاسی اعتبار سے مسلمانوں کا مرکز تھا۔ چُنانچہ

عِلْمِ دین حاصل کرنے کی طرف اشارہ

شیخ محمد بن قائد اَلاَوَانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں غوثِ صمدانی، شیخ عبدُالقادر جیلانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی بارگاہ میں حاضر تھا، میں نے آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے مختلف معاملات کے بارے

---

12 ... بھجۃ الاسرار، ذکر کلمات اخبر بھا... الخ، ص ۴۸

13 ... سیر الاقطاب، ص ۱۵۹

20 دسمبر کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان بیرون ملک کیلئے

میں سوالات کئے، انہی میں سے ایک سوال یہ بھی تھا کہ حُضُور! آپ نے اپنے معاملات کی بُنیاد کس چیز پر رکھی ہے؟ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے ارشاد فرمایا: میں نے اپنے معاملات کی بُنیاد سچّائی پر رکھی ہے، میں نے کبھی بھی جُھوٹ اور غلط بیانی سے کام نہ لیا، بچپن میں جب میں مدرسے میں پڑھا کرتا تھا، اُس وقت بھی کبھی جُھوٹ نہیں بولا، پھر فرمانے لگے: میں ایک دن حج کے دنوں میں جنگل کی طرف گیا، میں ایک بیل(Bull) کے پیچھے پیچھے چل رہا تھا کہ اچانک اُس بیل(Bull) نے میری طرف دیکھ کر کہا: یَاعَبْدَ الْقَادِرِ مَالِھٰذَا خُلِقْتَ یعنی اے عبدُ القادر! تمہیں اس قسم کے کاموں کیلئے تو پیدا نہیں کیا گیا، میں گھبرا کر گھر آیا اور اپنے گھر کی چھت پر چڑھ گیا، کیا دیکھتا ہوں کہ میدانِ عرفات میں لوگ کھڑے ہیں، اس کے بعد میں نے اپنی والدہ ماجدہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہا کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا، آپ مجھے راہِ خدا کیلئے چھوڑ دیجئے اور مجھے بغداد جانے کی اجازت دیجئے تاکہ میں وہاں جاکر عِلْمِ دین حاصل کروں، والدہ ماجدہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہَا نے مجھ سے اِس کا سبب پوچھا تو میں نے بیل(Bull) والا واقعہ عرض کر دیا، اِس پر اُن کی آنکھوں میں آنسو آگئے اور وہ 80 دِینار جو میرے والدِ ماجد رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی وراثت تھے میرے پاس لے آئیں، میں نے اُن میں سے 40 دِینار لے لئے اور 40 دِینار اپنے بھائی سَیِّد ابو احمد جیلانی (رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ) کیلئے چھوڑ دیئے، والدۂ ماجدہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہا نے میرے چالیس(40) دِینار میرے بہت سے پیوند لگے ہوئے مخصوص قسم کے جُبّے میں سی دیئے، مجھے بغداد جانے کی اجازت عنایت فرمادی، مجھے ہر حال میں سچ بولنے کی تاکید فرمائی، والدۂ ماجدہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہا جِیلان کے باہر تک مجھے چھوڑنے کیلئے تشریف لائیں اور فرمایا: یَاوَلَدِیْ اِذْھَبْ فَقَدْ خَرَجْتُ عَنْكَ لِلّٰہِ فَھٰذَا وَجْہٌ لَا اَرَاہُ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ یعنی اے میرے پیارے بیٹے، جاؤ! اللہ پاک کی رضا کی خاطر میں تمہیں اپنے پاس سے جُدا کرتی ہوں اور اب مجھے تمہارا چہرہ قیامت میں ہی دیکھنا نصیب ہو گا۔ پھر میں بغداد جانے والے ایک چھوٹے قافلے کے ساتھ روانہ ہو گیا، جب ہم لوگ (ایران کے شہر) ہمدان سے آگے بڑھے تو ساٹھ

20 دسمبر کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان بیرونِ ملک کیلئے

(60) گھوڑے سوار ڈاکوؤں نے قافلے کو آگھیرا اور اہلِ قافلہ کو لُوٹنا شُروع کر دیا، مجھ سے کسی نے زور زبردستی نہ کی، البتہ اُن میں سے ایک شخص نے مجھ سے پوچھا کہ تمہارے پاس کیا ہے؟ میں نے سچ بولتے ہوئے کہا: میرے پاس چالیس (40) دِینار (یعنی سونے کے سِکّے) ہیں۔ اُس نے پوچھا: کہاں ہیں؟ میں نے بتایا: میری بغل کے نیچے میری گُدڑی میں سلے ہوئے ہیں، وہ اِس بات کو مذاق سمجھ کر میرے پاس سے چلا گیا، تھوڑی دیر بعد ایک دوسرے شخص نے آکر یہی سُوالات کئے اور میں نے وہی جوابات دیئے، وہ شخص بھی میرے پاس سے چلا گیا، اُن دونوں نے جب اپنے سردار کو یہ بات بتائی تو اُس کے حکم پر مجھے اُس کے پاس لے جایا گیا، اُس وقت وہ سب لوگ لُوٹا ہوا مال آپس میں تقسیم کر رہے تھے، مجھے دیکھ کر اُن کے سردار نے پوچھا کہ تمہارے پاس کیا ہے؟ میں نے بتایا: میرے پاس میری گُدڑی میں چالیس (40) دینار ہیں۔ سردار کے کہنے پر میری گُدڑی کھولی گئی تو اس میں سے واقعی چالیس (40) دِینار برآمد ہوگئے، سردار سخت حیران ہوا اور مجھ سے پوچھنے لگا: **مَاحَمَلَکَ عَلٰی ھٰذَا الْاِعْتِرَافِ** یعنی تمہیں اِن دِیناروں کا اعتراف کرنے پر کس چیز نے مجبور کِیا؟ (یعنی تم چاہتے تو ہمیں نہ بتاتے) میں نے کہا: میری والدہ (رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہا) نے مجھ سے وعدہ لیا تھا کہ میں ہمیشہ سچ بولوں اور کبھی اِس وعدہ کی خلاف ورزی نہ کروں، یہ سُن کر اُس سردار کی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے اور کہنے لگا کہ ایک تم ہو کہ اپنی ماں سے کیا ہوا وعدہ بھی نِبھا رہے ہو اور ایک میں ہوں کہ کئی سالوں سے اپنے رَبّ کریم کے وعدے کی خلاف ورزی کر رہا ہوں، اُس نے اُسی وقت میرے ہاتھ پر توبہ کی، اس کے ساتھیوں نے جب یہ منظر دیکھا تو بولے: ہم ڈاکہ ڈالنے میں تمہارے ساتھ تھے، تو توبہ کرنے میں بھی تمہارے ساتھ رہیں گے، چُنانچہ اُن سب نے توبہ کی اور لُوٹا ہوا مال اہلِ قافلہ کو واپس کر دیا، یہی وہ لوگ تھے جنہوں نے سب سے پہلے

20 دسمبر کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان بیرون ملک کیلئے

میرے ہاتھ پر توبہ کی۔[14]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دِلوایئے جنّت	غوثِ پاک	دوبدیوں سے نفرت	غوثِ پاک
دوشوقِ عبادت	غوثِ پاک	سرکار کی اُلفت	غوثِ پاک
♣مرحبا یا غوثِ پاک♣مرحبا یا غوثِ پاک♣مرحبا یا غوثِ پاک			

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کردہ حکایت سے پتا چلا! سرکارِ بغداد، حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کو عِلمِ دین حاصل کرنے کا اِس قدر شوق تھا کہ اِس کی خاطر آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے نہ صرف گھر بار کو چھوڑ کر دُور دراز کا سفر اختیار فرمایا بلکہ اپنی مہربان والدہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہا کی جُدائی بھی برداشت فرمائی۔ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی والدہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہَا کی قربانی بھی **صد مرحبا** کہ نہ صرف اپنے شہزادے کی جُدائی کے غم کو نظر انداز کرتے ہوئے اُنہیں عِلمِ دین حاصل کرنے کہ اجازت عطا فرمادی بلکہ اپنے شہزادے کو حُصولِ علم اور خدمتِ علم کے لئے ایسا وقف کیا کہ سفر پر رُخصت کرتے ہوئے واضح طور پر فرمادیا: **یَاوَلَدِیْ اِذْھَبْ فَقَدْ خَرَجْتُ عَنْكَ لِلّٰہِ فَھٰذَا وَجْہٌ لَا اَرَاہُ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ** یعنی اے میرے پیارے بیٹے جاؤ! میں اللہ پاک کی رضا کے لئے تم سے جُدائی اختیار کرتی ہوں، لہٰذا اب قیامت تک تمہارا یہ چہرہ نہ دیکھوں گی۔

غوثِ پاک، شہنشاہِ بغداد رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی والدۂ ماجدہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہا نے غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کو نہ صرف سفر کی اجازت دی بلکہ خرچ بھی دیا، یہاں وہ عاشقانِ رسول اور عاشقانِ غوثِ اعظم غور فرمائیں جو دُنیوی تعلیم اور کاروبار کے لیے تو اولاد کو مال و دولت دیتے ہیں، لیکن دِینی تعلیم میں مدد نہیں کرتے۔

اس واقعے سے یہ بھی معلوم ہوا کہ حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ سچّائی کے کس قدر پیکر تھے کہ آپ

---

14 ...قلائد الجواھر، ص۸، ملخصاً و بغیر قلیل

20 دسمبر کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان بیرون ملک کیلئے

رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے اپنی عُمر کے کسی حِصّے میں بھی جُھوٹ کا سہارا نہ لیا، اپنے تمام مُعاملات کی بُنیاد سچّائی اور دیانتداری پر رکھی جس کی ایک بڑی وجہ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی نیک سیرت والدہ حضرت سَیِّدَتُنا اُمُّ الخیر فاطمہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہَا کی عُمدہ تَربِیَت بھی ہے، جیسا کہ ہم نے سُنا کہ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی والدۂ ماجدہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہَا نے آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ سے ہمیشہ سچّائی پر قائم رہنے کا عہد لیا، لہٰذا ہمیں بھی چاہیے کہ ہم اپنے بچّوں کی اسلامی تَربِیَت کریں، خُود بھی ہمیشہ سچ بولیں اور اُنہیں بھی بچپن ہی سے سچ بولنے کی ترغیب دیں۔

ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مُصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے جُھوٹ سے بچنے اور سچائی کا راستہ اختیار کرنے کی تاکید کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: سچائی کو لازم کرلو، کیونکہ سچائی نیکی کی طرف لے جاتی ہے اور نیکی جنت کا راستہ دکھاتی ہے۔ آدمی برابر سچ بولتا رہتا ہے اور سچ بولنے کی کوشش کرتا رہتا ہے، یہاں تک کہ وہ اللہ پاک کے نزدیک بہت سچ بولنے والا لکھ دیا جاتا ہے اور جُھوٹ سے بچو، کیونکہ جُھوٹ گُناہ کی طرف لے جاتا ہے اور گُناہ جہنّم کا راستہ دکھاتا ہے اور آدمی برابر جُھوٹ بولتا رہتا ہے اور جُھوٹ بولنے کی کوشش کرتا ہے، یہاں تک کہ وہ اللہ پاک کے نزدیک بہت جُھوٹا لکھ دیا جاتا ہے۔ (15)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرتِ علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے بچّوں اور بڑوں کی مدنی تَربِیَت کیلئے سچی کہانیاں لکھی ہیں، جن میں بہت ہی پیارے پیارے عنوانات ہیں، انداز بھی بہت آسان رکھا ہے تاکہ بچے بھی آسانی سے سمجھ سکیں، ان رسالوں میں انتہائی عُمدہ صفحات استعمال کرنے کے علاوہ جگہ جگہ تصویری خاکے بھی بنائے گئے ہیں تاکہ بچّوں کو پڑھنے میں دِلچسپی ہو، بچّوں کی یہ کہانیاں مکتبۃُ المدینہ سے ہدیۃً طلب کیجئے۔ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے آپ ان

15…مسلم، کتاب البر والصلة، باب قبح الکذب وحسن الصدق وفضله، ص۱۴۰۵، حدیث:۲۶۰۷

20 دسمبر کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان بیرونِ ملک کیلئے

کہانیوں کو پڑھ بھی سکتے ہیں، ڈاؤن لوڈ بھی کر سکتے ہیں اور اس کا پرنٹ بھی نکال سکتے ہیں۔ ان رسائل کے نام یہ ہیں (1) نور والا چہرہ (2) فرعون کا خواب (3) بیٹا ہو تو ایسا (4) جُھوٹا چور (5) دُودھ پیتا مدنی مُنّا

"نور والا چہرہ" یہ رسالہ پڑھیں گے یا بچّوں کو پڑھائیں یا سنائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ دل میں **پیارے نبی، رسولِ ہاشمی**، مکی مدنی، محمدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے بچپن شریف کے واقعات سُن کر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی محبت بڑھے گی اور **ویڈیو گیمز کے دِینی اور دُنیوی نُقصانات** سے بھی آگاہی ہو گی۔

"فرعون کا خواب" یہ رسالہ پڑھیں یا بچّوں کو پڑھائیں یا سنائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ حضرتِ سَیِّدُنا موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی شان و عظمت سے آگاہی ہو گی اور **کولڈ ڈرنکس**(Cold Drinks) کے **نُقصانات** کے بارے میں بھی بہت فائدے والی معلومات حاصل ہوں گی۔

"بیٹا ہو تو ایسا" یہ رسالہ پڑھیں یا بچّوں کو پڑھائیں یا سنائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ پتا چلے گا کہ حضرتِ سیدنا اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام نے کس طرح اپنے آپ کو قربانی کیلئے پیش کیا اور پھر کس طرح جنّتی مینڈھا آپ عَلَیْہِ السَّلَام کیلئے، اللہ پاک نے بھیجا، حضرتِ ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کے خُصُوصی فضائل بھی معلوم ہوں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ ٹافیاں، چاکلیٹس اور رنگ برنگی **کَھٹ مِٹّھی گولیاں** کھانے کے **نُقصانات** سے بھی آگاہی ہو گی۔

"جُھوٹا چور" یہ رسالہ پڑھیں یا بچّوں کو پڑھائیں یا سنائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ آپ کو بھی اور بچّوں کو بھی جُھوٹ سے نفرت ہو گی اور سچ بولنے کی طرف رغبت بڑھے گی۔ اس کے علاوہ اس رسالے کے آخر میں جو مدنی پھول لکھے ہوئے ہیں، اُن سے ظاہر و باطن صاف رکھنے کی تَربِیَت بھی ہو گی۔ اِنْ شَآءَ اللہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

12 مدنی کاموں میں سے ایک مدنی کام "اِنفِرادی کوشش"

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ہمیں ایک مَدَنی مَقْصَد عطا فرمایا ہے کہ **"مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے اِنْ شَآءَ اللہ۔"** اپنی اصلاح کیلئے مدنی انعامات پر عمل اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کیلئے مدنی قافلوں میں سفر کا معمول بنالیجئے۔ اس طرح مسلمانوں کو نیک نمازی بنانے، سنتوں کا عادی بنانے اور گناہوں سے بچانے کیلئے ان پر انفرادی کوشش شروع کر دیجئے۔ مدنی قافلوں کے علاوہ بھی جب کسی اسلامی بھائی سے ملاقات ہو تو شفقت و محبت بھرے انداز میں انفرادی کوشش کیجئے اِنْ شَآءَ اللہ اس کی ڈھیروں برکتیں ظاہر ہوں گی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ انفرادی کوشش کی ترغیبیں تو 72 مدنی انعامات نامی رسالے میں بھی موجود ہیں، چنانچہ مدنی انعام نمبر 22 میں ہے: کیا آج آپ نے کم از کم دو اسلامی بھائیوں کو اِنفرادی کوشش کے ذریعے مدنی قافلے و مدنی انعامات کی ترغیب دِلائی؟ مدنی انعام نمبر 52 میں ہے: کیا آپ نے اِس ہفتے اجتماع کے فوراً بعد خود آگے بڑھ کر انفرادی کوشش کرتے ہوئے نئے نئے اسلامی بھائیوں سے مُلاقات کا شرف حاصل کر کے ان کا نام، پتا اور فون نمبر حاصل کیا؟ (کم از کم چار سے مُلاقات اور کم از کم ایک کا پتا وغیرہ ضرور لیجئے پھر اِن سے رابطہ بھی رکھئے)

یاد رہے! ☆ اِنفِرادی کوشش کی برکت سے نمازِ باجماعت پڑھنے والوں میں اضافہ ہوتا ہے۔ ☆ اِنفِرادی کوشش کی برکت سے مدنی دَرس اور نمازِ فجر کے بعد مَدنی حلقے میں شریک ہونے والوں کی تعداد بڑھ جاتی ہے۔ ☆ اِنفِرادی کوشش کی برکت سے سُنَّتوں کی تربیت کیلئے مدنی قافلوں میں سفر کیلئے اسلامی بھائی تیار کیے جاسکتے ہیں۔ ☆ انفرادی کوشش سے مَسجدوں کو آباد رکھنے میں مدد ملتی ہے۔

آیئے! بطورِ ترغیب انفرادی کوشش کی ایک مدنی بہار سُنتے ہیں، چنانچہ

ڈرائیور پر اِنفرادی کوشش

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کیلئے مختلف عَلاقوں سے بھر کر آئی ہوئی مخصوص بسیں واپسی کے انتظار میں جہاں کھڑی ہوتی ہیں وہاں سے ایک اسلامی بھائی کا گُزر ہوا، انہوں نے دیکھا کہ ایک خالی بس میں گانے بج رہے ہیں اور ڈرائیور بیٹھ کر چَرَس کے کش لگا رہا ہے۔ انہوں نے جاکر ڈرائیور سے مَحبّت بھرے انداز میں مُلاقات کی، اَلْحَمْدُ لله مُلاقات کی برکات فورًا ظاہر ہوئیں، اُس نے خود بخود گانے بند کر دیئے اور چَرَس والی سگریٹ بھی بُجھا دی، اس اسلامی بھائی نے مُسکرا کر سُنّتوں بھرے بیان کی کیسیٹ **"قبر کی پہلی رات"** اُس ڈرائیور کو پیش کی۔ اُس نے اُسی وقت ٹیپ ریکارڈر میں لگادی۔ اَلْحَمْدُ لله اُس نے بہت اچھا اثر لیا، گھبرا کر گُناہوں سے توبہ کی اور **"انفرادی کوشش"** کی برکت سے وہ بس سے نکل کر اس اسلامی بھائی کے ساتھ اجتماع میں آکر بیٹھ گیا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بغداد پہنچ کر حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ نے وقت کے مشہور و معروف اور انتہائی ماہر اُستادوں سے عِلْمِ دین حاصل کِیا، آپ رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ کو عِلْمِ دین سے اس قدر محبت تھی کہ آپ رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ نے بھوک اور تکالیف برداشت کرکے بھی علم حاصل کِیا۔ آیئے! اسی مناسبت سے آپ رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ کی عِلْمِ دین سے محبت اور اس کی راہ میں آنے والی مشکلات پر صبر کے بارے میں سنتے ہیں۔ چُنانچہ

فاقہ کشی اور صبر

حضرت سَیِّدُنا ابو بکر تمیمی رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ بیان کرتے ہیں کہ حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ خُود فرماتے ہیں: ایک دفعہ بغداد میں خشک سالی ہوگئی، جس کی وجہ سے مجھے بہت تنگدستی اور آزمائش کا سامنا کرنا پڑا اور کئی روز تک مجھے کھانے کے لئے کچھ نہ مِلا۔ ایک دن بھوک کی شِدّت کی وجہ سے میں دریائے دِجلَہ کی طرف

گیا تا کہ وہاں ساگ یا کسی سبزی کے پتّے کھا سکوں، مگر جہاں جاتا وہاں مجھ سے پہلے کئی فقراء موجود ہوتے اور اگر کوئی چیز اُن کو ملتی تو اُس پر سب کارش ہوتا، میں شہر لوٹ آیا کہ وہاں کوئی چیز تلاش کروں، لیکن وہاں بھی کچھ نہیں مِلا، بالآخر میں بھوک سے نڈھال ہو کر مسجد کے ایک گوشے میں بیٹھ گیا، ابھی تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ ایک غیرِ عربی نوجوان روٹی اور بُھنا ہوا گوشت لے کر مسجد میں داخل ہوا اور کھانا کھانے لگا ، آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه فرماتے ہیں: اس کے ہر لقمہ پر بھوک کی شِدّت سے میرا مُنہ کھل جاتا، لیکن میں نے اپنے نفس کو اس حرکت پر سمجھایا، اتنے میں اس نے میری طرف دیکھا اور کھانا لا کر مجھے پیش کِیا، اُس نے مجھ سے پوچھا کہ آپ کہاں کے رہنے والے ہیں اور کیا کرتے ہیں؟ میں نے بتایا کہ جِیلان میں رہتا ہوں اور یہاں علمِ دین حاصل کرتا ہوں۔ اُس نے مجھ سے پوچھا: کیا آپ جیلان سے تعلق رکھنے والے عبدُ القادر نامی کسی نوجوان کو جانتے ہیں؟ میں نے کہا وہ میں ہی ہوں، یہ سُن کر وہ بے چین ہو گیا اور مجھ سے معذرت کرتے ہوئے کہنے لگا کہ آپ کی والدہ محترمہ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهَا نے میرے ہاتھ آپ کیلئے آٹھ (8) دِینار بھیجے تھے ، جب میں بغداد آیا تھا، اس وقت میرے پاس اپنا ذاتی خرچ موجود تھا، لیکن آپ کو تلاش کرتے کرتے اتنے دن گُزر گئے کہ میرے پاس میرا ذاتی خرچ ختم ہو گیا، مجھے بھوک برداشت کرتے ہوئے آج تیسرا دن تھا ، مجبور ہو کر آپ کی امانت میں سے ایک وقت کے کھانے کے لئے روٹی اور یہ گوشت لایا ہوں، اب آپ خُوشی سے یہ کھانا تناول فرمائیں، کیونکہ یہ سب کچھ در حقیقت آپ ہی کا ہے، اب آپ میرے نہیں بلکہ میں آپ کا مہمان ہوں، آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه فرماتے ہیں: میں نے اسے تسلّی دی اور اس بات پر اپنی خوشی ظاہر کی، جب ہم کھانا کھا کر فارغ ہوئے تو میں نے بقیہ کھانا اور کچھ مال اُسے دے کر رُخصت کیا۔ (16)

ہیں باعثِ برکت	غوثِ پاک	کمزور کی طاقت	غوثِ پاک

16...قلائدالجواھر ص ۹ ملخصاً

20 دسمبر کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان بیرون ملک کیلئے

ہیں صاحبِ عزّت	غوثِ پاک	مجبور کی راحت	غوثِ پاک
♣مرحبا یا غوثِ پاک♣مرحبا یا غوثِ پاک♣مرحبا یا غوثِ پاک			

مصائب کا ہُجوم اور صبر کا انداز

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سُبْحٰنَ اللہ! آپ نے ملاحظہ فرمایا: قُطبِ ربّانی، غوثِ صَمدانی، قِنْدِیلِ نُورانی، شہبازِ لامکانی حضرتِ سَیِّدُنا شیخ عبدُالقادر جیلانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے عِلْمِ دِین حاصل کرنے کیلئے کس قدر آزمائش و تکالیف اور بھوک برداشت کی اور اِس عالَم میں بھی آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے تقویٰ و پرہیز گاری، صبر اور ایثار کا دامن نہ چھوڑا بلکہ اگر کہیں سے کچھ کھانے کو مل بھی جاتا تو جذبۂ ہمدردی اور خیر خواہی کے پیشِ نظر دُوسروں پر ایثار کر دِیا کرتے اور خُود صبر سے کام لیتے۔ عِلْمِ دین کی راہ میں حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کو کس قدر مصیبتوں اور تکلیفوں کا سامنا کرنا پڑا، اس کا اندازہ اس بات سے لگایئے کہ شیخ عبدُ اللہ نجّار رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مجھے حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے بذاتِ خود بتایا ہے کہ مجھ پر ایسی ایسی مصیبتیں بھی آئیں تھیں کہ اگر وہ مصیبتیں پہاڑوں پر نازل ہوتیں تو پہاڑ بھی ریزہ ریزہ ہو کر بکھر جاتے، جب اُن مصیبتوں کی کثرت میری قوّتِ برداشت سے باہر ہو جاتی تو میں زمین پر لیٹ جاتا اور یہ آیاتِ مُبارَکہ تلاوت کرتا:

فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًاۙ﴿۵﴾ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًاؕ﴿۶﴾ ترجمۂ کنزُالعِرفان: تو بیشک دشواری کے ساتھ آسانی ہے۔ بیشک دشواری کے ساتھ آسانی ہے۔ (پ۳۰، الم نشرح: ۵، ۶)

اور جب اِن آیات کی تلاوت کے بعد سر اُٹھاتا تو ساری تکلیفیں دُور ہو جاتیں اور مجھے سکون و اطمینان محسوس ہوتا۔ (17)

17 ... قلائد الجواھر ص ۱۰

20 دسمبر کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان بیرونِ ملک کیلئے

شوقِ عِلمِ دین

حضرت سَیِّدُنا شَیْخ عَبْدُ الْقَادِر جِیلانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے عِلمِ دین حاصِل کرنے کا انداز بڑا نرالا تھا، آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں اپنے طالبِ عِلمی کے زمانے میں اَساتِذہ سے سبق لے کر جنگل کی طرف نکل جایا کرتا تھا، پھر صحراؤں اور وِیرانوں میں دن ہو یا رات، آندھی ہو یا بہت تیز بارش، گرمی ہو یا سردی اپنا مُطالَعہ جاری رکھتا تھا، اُس وقت میں اپنے سر پر ایک چھوٹا سا عِمامہ باندھتا اور معمولی تَرکاریاں کھا کر پیٹ کی آگ بُجھایا کرتا، کبھی کبھی یہ تَرکاریاں بھی ہاتھ نہ آتیں، کیونکہ بُھوک کے مارے ہوئے دوسرے فُقَرا بھی اِدھر کا رُخ کرلیا کرتے تھے، ایسے مَواقِع پر مجھے شَرم آتی تھی کہ میں ان کی دل آزاری کروں، مجبوراً وہاں سے چلا جاتا اور اپنا مُطالَعہ جاری رکھتا، پھر نیند آتی تو خالی پیٹ ہی کنکریوں سے بھری ہوئی زمین پر سو جاتا۔(18)

دِلوایئے جنّت	غوثِ پاک	دو بدیوں سے نفرت	غوثِ پاک
دو شوقِ عبادت	غوثِ پاک	سرکار کی اُلفت	غوثِ پاک
♣مرحبا یا غوثِ پاک♣مرحبا یا غوثِ پاک♣مرحبا یا غوثِ پاک			

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ذرا غور فرمایئے! اتنی مشقتوں اور تکالیف کو برداشت کرتے ہوئے آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے عِلمِ دین حاصل کیا، اس کے باوجود کبھی بھی آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی زبانِ مُبارَک سے کوئی شکوہ و شکایت کے الفاظ نہ نکلے۔ اس واقعے سے ہمیں یہ قیمتی بغدادی پھول ملتے ہیں کہ جب کوئی مصیبت و پریشانی آجائے تو قرآن و حدیث میں بیان کئے گئے صبر کے فضائل اور ترغیبات کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے صبر سے کام لینا چاہئے اور یہ بات ذہن نشین رکھنی چاہئے کہ یہ دُنیا آزمائشوں کا گھر ہے، اس

18…قلائدالجواھر، ص ۱۰ ملخصاً

میں جہاں بے شمار راحت سامانیاں ہیں، وہاں رنج و غم کے پہاڑ بھی ہیں، آسانیوں کے ساتھ ساتھ مشکل ترین گھاٹیاں بھی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جب سے انسانیت وجود میں آئی ہے، اس وقت سے آج تک عام مؤمنین بلکہ نبیوں اور رسولوں عَلَیۡهِمُ السَّلَام اور اولیائے کاملین رَحۡمَةُ اللهِ عَلَیۡهِم اجمعین کو بھی سکون اور خوشیاں ملنے کے ساتھ ساتھ طرح طرح کی آزمائشیں اور مصیبتیں پہنچتی رہیں، بلکہ بسا اوقات اللہ پاک کے مُقرّب بندوں کو آسانیوں کے بجائے مشکلات کا زیادہ سامنا کرنا پڑتا ہے، مگر وہ پاک ہستیاں حرفِ شکایت زبان پر لانے کے بجائے ہمیشہ صبر و تحمل کے ساتھ آزمائشوں کو برداشت کرتے ہیں بلکہ اپنے مریدوں، مَحبّت کرنے اور تعلق رکھنے والوں کی بھی مدنی تربیت فرماتے ہیں۔ لہٰذا ہمیں بھی ان بزرگ ہستیوں کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے اللہ پاک کی طرف سے ملنے والی نعمتوں پر شکر اور مصیبتوں پر صبر کرنا چاہیے۔

قرآنِ کریم میں جابجا صبر کے فضائل بیان کئے گئے ہیں، آیئے! صبر کی عادت اپنانے کیلئے 2 فرامینِ خداوندی اور غوثِ پاک کے ناناجان، رحمتِ عالمیان، محبوبِ رحمٰن صَلَّی اللهُ عَلَیۡهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کے 2 فرامین مُلاحظہ کیجئے۔

اُولٰٓىٕكَ یُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَیْنِ بِمَا صَبَرُوْا (پ۲۰، القصص:۵۴)

ترجمہ کنزُالعِرفان: ان کو ان کا اجر دُگنا دیا جائے گا کیونکہ انہوں نے صبر کیا۔

وَ لَنَجْزِیَنَّ الَّذِیْنَ صَبَرُوْۤا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ (پ۱۴، النحل:۹۶)

ترجمہ کنزُالعِرفان: اور ہم صبر کرنے والوں کو ان کے بہترین کاموں کے بدلے میں ان کا اجر ضرور دیں گے۔

نبیوں کے سُلطان، رحمتِ عالمیان صَلَّی اللهُ عَلَیۡهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: جس کسی مسلمان کو کوئی کانٹا چُبھے یا اس سے بھی معمولی مصیبت پہنچے، تو اس کے لئے ایک درجہ لکھ دیا جاتا ہے اور اس کا ایک

گناہ مٹا دیا جاتا ہے۔[19]

نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے، اسے مصیبت میں مبتلا فرما دیتا ہے۔[20]

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مصائب و آلام پر شِکوے شکایتیں کرنے اور ہر وقت لوگوں کے سامنے اپنی پریشانیوں کا رونا رونے کے بجائے ان آزمائشوں اور تکلیفوں کا سامنا کرتے ہوئے صبر وتَحمُّل سے کام لینا چاہئے۔ اگر آج غم کے بادل چھائے ہوئے ہیں تو کل اِنْ شَآءَ اللہ خُوشیوں کی بارش بھی ہوگی، آج مشکلات نے گھیرا ہے تو کل اِنْ شَآءَ اللہ آسانیوں کا ڈیرا بھی ہوگا، جیسے خُوشیوں کا وقت آکر گزر جاتا ہے، ایسے ہی پریشانیوں کا وقت بھی گزر ہی جائے گا، یہی وجہ ہے کہ حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ مصیبتوں کے وقت اللہ پاک کے اس فرمانِ عالی کو پیشِ نظر رکھتے:

اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ﴿۶﴾ (پ۳۰، الانشراح:۶) ترجمۂ کنزُالعِرفان: بیشک دشواری کے ساتھ آسانی ہے۔

اور پھر اللہ پاک نے اس صبر واستقامت کا اِنہیں وہ بدلہ عطا فرمایا کہ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ علم وفضل میں اپنے زمانے کے تمام عُلما سے رُتبے میں بڑھ گئے۔ چُنانچہ

غوثِ اعظم کا حُلیہ اور مقام ومرتبہ

شیخ امام اَبُو عَبْدُ اللہ بن اَحمد بن قُدَامَہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: شَیْخُ الاسلام، سُلْطَانُ الاولیاء، مُحیُ الدِّین، سَیِّد عَبْدُ الْقَادِر جیلانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے عِلْم کو حاصل کرنے میں بہُت کوششیں کیں۔ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے بہت سے عُلَمائے وقت اور زمانے کے مشہور بزرگوں سے عِلْم حاصل کِیا اور ان کی صحبتوں میں رہے۔ جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اپنے زمانے کے عُلَما میں سب سے بڑے مرتبے پر پہنچ

---

19 ۔۔۔مسلم، کتاب البر والصلة، باب ثواب المؤمن فیما ۔۔۔الخ، ص ۱۳۹۱، حدیث: ۲۵۷۲

20 ۔۔۔بخاری، کتاب المرضی، باب ماجاء کفارة المرض، ۴/۴، حدیث: ۵۶۴۵

20 دسمبر کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان بیرون ملک کیلئے

گئے۔ عِلْم حاصل کرنے کے لیے آپ رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْه نے بہت سی مَشَقَّتیں اور آزمائشیں برداشت کیں۔ آخرِ کار آپ دُنیوی مُعاملات سے الگ ہو کر یادِ الٰہی اور نیکی کی دعوت دینے میں مشغول ہو گئے۔ زمانے بھر میں آپ رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْه کی شہرت پھیل گئی، دِین کے مَنصب آپ رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْه کی وجہ سے ظاہر ہو گئے، عِلْم کے دَرَجے آپ رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْه کے سبب بُلند ہونے لگے اور شریعت کے لشکر آپ رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْه کے سبب طاقت پانے لگے۔ عُلَماء کی بہت بڑی تعداد نے آپ رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْه کی طرف رُجُوع کیا اور آپ رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْه سے شاگردی کا شَرَف حاصل کیا، بہت سے فُقَرا، بڑے بڑے عُلَمانے بھی آپ رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْه سے خِلَافت حاصل کرنے کا اعزاز حاصل کیا۔[21]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

علمی مقام

حضرت سَیِّدُنا شیخ محمد بن یحیٰی تادفی رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْه فرماتے ہیں: جب آپ رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْه نے عِلْمِ دِین حاصل کر لیا تو آپ رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْه درس و تدریس اور فتویٰ دینے کے منصب پر جلوہ افروز ہوئے۔ اس کے ساتھ ساتھ لوگوں کو نیکی کی دعوت دینے اور علم و عمل کو عام کرنے میں مصروف ہو گئے، چُنانچہ دُنیا بھر سے عُلما آپ رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْه کی بارگاہ میں عِلْمِ دین سیکھنے کے لئے حاضر ہوتے، اس وقت بغداد میں آپ رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْه کے مرتبے کا کوئی نہ تھا۔[22] آپ رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْه علم کا سَمُندر تھے، آپ رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْه کو عِلْمِ فقہ، عِلْمِ حدیث، عِلْمِ تفسیر، عِلْمِ نحو اور عِلْمِ ادب وغیرہ عُلوم پر مکمل مہارت حاصل تھی، جب آپ رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْه کو آپ رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْه کے اُستادوں نے عِلْمِ حدیث کی سَنَد دی تو فرمانے لگے: اے عبدُالقادر الفاظِ حدیث کی سَنَد تو ہم آپ کو دے رہیں ہیں، لیکن حقیقت یہ ہے کہ حدیث کے معانی و مفہوم کا سمجھنا تو ہم نے آپ ہی سے سیکھا

21...نزھۃ الخاطر الفاتر، ص ۲۰، ۱۹ ملخصاً

22...قلائد الجواھر ص ۵ ملخصاً

20 دسمبر کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان بیرونِ ملک کیلئے

ہے۔[23]

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُضُور غوث پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کو عِلْم دِین کے پھیلانے کا اِس قدر ذوق و شوق تھا کہ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اپنا وقت بالکل ضائع نہیں فرماتے تھے اور علمی کاموں ہی میں اکثر مصروف رہتے، دوسرے شہروں کے طَلَبہ بھی آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی تعریفات اور عُلوم و فُنون میں مہارت کے چرچے سُن کر آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خدمت میں عِلْم دین حاصل کرنے اور آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے فیض سے برکتیں لُوٹنے کے لئے حاضر ہوتے رہے، آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ علم و عمل کے ایسے پیکر تھے کہ جو بھی آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے پاس علم حاصل کرنے کے لئے حاضر ہوتا، وہ خالی ہاتھ نہ لوٹتا تھا، آیئے! آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے علم و عمل اور درس و تدریس کی خوبیوں اور علمی خدمات کے بارے میں سُنتے ہیں چُنانچہ

مَسْنَدِ تَدْرِیس

حضرت سَیِّدُنا قاضی ابو سعید مُبارک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا بغداد میں ایک مدرسہ تھا، وہ اس میں اصلاحی بیانات کرتے اور عِلْم دین حاصل کرنے والوں کو علم سکھایا کرتے تھے، جب قاضی صاحب رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کو آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے علمی و عملی کمالات کا علم ہوا تو قاضی صاحب رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اپنا مدرسہ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے حوالے کر دیا، پھر جب لوگوں نے آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی علمی مہارت کا ذکر سنا تو لوگوں کی کثیر تعداد آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی بارگاہ میں عِلْم دِین حاصل کرنے کے لئے حاضر ہونے لگی۔[24]

تیرہ (13) عُلوم پر دسترس

حضرت علامہ نورُ الدّین ابُوالحسن علی شَطْنُوفی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: حضرت سَیِّدُنا شیخ

23…حیات المعظم فی مناقب غوث اعظم ص ۴۶ بتغیر قلیل

24…سیرت غوث اعظم ص ۵۸ ملخصاً

20 دسمبر کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان بیرونِ ملک کیلئے

عبدُالقادر جیلانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ تیرہ (13) علوم میں بیان فرمایا کرتے تھے، آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے مدرسے میں لوگ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ سے تفسیر، حدیث، فِقْہ اور عِلْمُ الْکَلَام وغیرہ پڑھتے تھے، دوپہر سے پہلے اور بعد دونوں وقت لوگوں کو تفسیر، حدیث، فِقْہ، کلام، اُصول اور نَحْو پڑھاتے تھے اور ظہر کے بعد آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ تجوید و قراءت کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھایا کرتے تھے۔ (25)

طَلَبہ سے محبت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے سُنا کہ حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ علم و عمل کے پیکر اور زبردست حُسنِ اَخلاق کے مالک تھے، آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ طَلَبہ پر بھی اِنتہائی شفقت فرماتے اوران کی چھوٹی چھوٹی ضروریات کا بھی خیال رکھتے تھے جیسا کہ

طالبِ علم کی راہِ علم میں مدد

امام اِبنِ قُدامہ حنبلی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی بارگاہ میں حضرت سَیِّدُنا غَوثُ الاعظم، شیخ عبد القادر جیلانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے بارے میں سُوال کیا گیا تو آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے جواب دیا: ہم نے آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی عمر کا آخری حصہ پایا اور آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے مدرسے میں مقیم رہے، ہمارا اس طرح خیال رکھا جاتا کہ کبھی غوثِ اعظم رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اپنے شہزادے حضرت یحییٰ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کو ہماری جانب بھیجتے، وہ ہمارے لیے چراغ جلاتے اور آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ ہمارے لیے اپنے گھر سے کھانا بھیجتے۔ (سیر اعلام النبلاء، الشیخ عبد القادر بن ابی صالح، ۱۵/ ۱۸۳)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ علمِ دین سیکھنے والے طلبۂ کرام پر کیسی شفقت فرمایا کرتے تھے کہ اُن کیلئے اپنے گھر سے کھانا بھیجا کرتے تھے، لہٰذا ہمیں بھی

25… بھجۃ الاسرار، ص ۲۲۵ ملخصاً

20 دسمبر کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان بیرونِ ملک کیلئے

چاہئے کہ دِینی طلبہ کی ضروریات کا اپنی اپنی استطاعت کے مطابق خُوب خُوب خیال رکھا کریں ،مثلاً جن سے بن پڑے بالخصوص غریب طلبۂ کرام کے لیے دِینی کتابیں، کپڑے، موسِم کے لحاظ سے رہائش کی ضروریات پوری کرنے میں رِضائے اِلٰہی اوردِیگر اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ اپنا حصہ مِلا کردِین کی مدد کرنے والوں میں شامل ہو جائیں، کیامعلوم کہ اِس نیک عمل کی برکت سے ہمارا پاک پروردگار ہم سے ہمیشہ کے لیے راضی ہو جائے، کیامعلوم کہ اِس نیک عمل کی برکت سے ہمیں مغفرت کا پروانہ مِل جائے، دیکھئے! جس طرح ہم اپنے بچوں کو اچھے سے اچھا کھانا کھلانا پسند کرتے ہیں، اچھے سے اچھا لباس پہنے ہوئے دیکھنا پسند کرتے ہیں، ذرا سوچئے! سردی کے موسم میں ہم اپنے بچوں کا کتنا خیال کرتے ہیں کہ کہیں میرے لال کو سردی نہ لگ جائے، میرے بیٹے کی طبیعت تو ایسی ہے کہ نہ ہی ہلکی سی ٹھنڈی ہوا برداشت کر سکتا ہے، نہ ہی گرم ہوا کا ہلکا سا جھونکا، اِسی طرح علمِ دِین حاصل کرنے والے طلبائے کرام کے لیے بھی غور کریں کہ ان کو بھی کئی بنیادی ضروریاتِ زندگی کی ضرورت ہوگی جو کہ ہر جگہ آسانی سے دَستیاب نہ ہوتی ہوں گی۔

آج ہم جن کی بڑی گیارہویں شریف منا رہے ہیں، وہ دِینی طلبہ کی کمزوریوں کو نظر انداز فرمادِیا کرتے تھے، جیسا کہ

حضرت سَیِّدُنا شیخ احمد بن مُبارک رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْه فرماتے ہیں: آپ رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْه کے پاس ایک غیر عربی طالبِ علم تھا، بہت ہی مشکل سے کوئی چیز اُسے سمجھ آتی تھی، ایک دفعہ وہ طالبِ علم آپ رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْه کے پاس بیٹھا سبق پڑھ رہا تھا کہ ایک شخص حُضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْه کی زیارت کے لئے حاضر ہوا، جب اس نے اُس طالبِ علم کی دماغی کمزوری اور آپ رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْه کا اُس کی حالت پر صبر و برداشت دیکھا تو اُسے بہت تعجُّب ہوا، جب وہ طالبِ علم وہاں سے اُٹھ کر چلا گیا تو اس نے عرض کِیا: اِس طالبِ علم کی دماغی کمزوری اور آپ کے صبر پر مجھے حیرت ہے، آپ رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْه نے فرمایا: میری

محنت اس کے ساتھ بس ایک ہفتہ سے بھی کم ہے کیونکہ اِس طالبِ علم کا انتقال ہو جائے گا۔

حضرت سَیِّدُنا احمد بن مُبارک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اُس دن سے ہم نے اُس طالبِ علم کے دن گننا شُروع کر دیئے اور جب ایک ہفتہ پورا ہونے کو آیا تو آخری دن واقعی اُس کا انتقال ہو گیا۔[26]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

فتویٰ نویسی کے بادشاہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یوں تو حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ درس و تدریس، تصنیف و تالیف، تحریر، نیکی کی دعوت اور اس کے علاوہ مختلف علمی شعبوں میں انتہائی مہارت رکھتے تھے، مگر خاص طور پر فتویٰ لکھنے میں تو آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کو وہ کمال حاصل تھا کہ اُس دور کے بڑے بڑے عُلَماء، فقہاء اور مفتیانِ کرام رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِم اجمعین بھی آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے لاجواب فتووں سے حیران رہ جاتے تھے ۔جیسا کہ

شیخ امام مُوَفَّقُ الدِّین بن قُدامہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ہم 561ہجری میں بغداد شریف گئے تو ہم نے دیکھا کہ شیخ سَیِّد عبدُ القادر جیلانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اُن میں سے ہیں کہ جن کو وہاں پر علم و عمل اور فتویٰ لکھنے کی بادشاہت دی گئی ہے۔[27] آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی عِلْمی مہارت کا یہ عالم تھا کہ اگر آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے اِنتہائی مشکل مسائل بھی پوچھے جاتے تو آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اُن مسائل کا نہایت آسان جواب دیتے، آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے درس و تدریس اور فتویٰ لکھنے میں تقریباً (33)سال دینِ متین کی خدمت سر انجام دی، اس دوران جب آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے فتاویٰ علمائے عراق کے پاس لائے جاتے تو وہ آپ رَحْمَۃُ

26…قلائد الجواہر ص۸ ملخصاً

27…بہجۃ الاسرار، ص۲۲۵

20 دسمبر کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان بیرونِ ملک کیلئے

اللہِ عَلَیْہ کے جواب پر حیرت زدہ رہ جاتے۔

امام ابُویَعلیٰ نجم ُالدِّین رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حضرت شیخ عبدُ القادر جیلانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ عراق میں فتویٰ کے لحاظ سے بہت مشہور تھے اور لوگ فتاویٰ کے لیے آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی طرف رُجوع کرتے تھے۔(28)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی علمی مصروفیات سے یہ بات اچھی طرح معلوم ہوتی ہے کہ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اپنی ساری زندگی عِلْمِ دین حاصل کرنے اور اُسے پھیلانے میں گُزار دی، لہٰذا ہمیں بھی چاہئے کہ حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے مشن پر چلتے ہوئے اپنے دل میں عِلْمِ دین حاصل کرنے کا شوق پیدا کریں اور اس کے ذریعے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کریں۔ یاد رکھئے! **عِلْمِ دِین** انسان کو مُعاشرے کا اچھا فرد بناتا ہے، **عِلْمِ دین** ہی کی وجہ سے مخلوقِ خدا اس بندے سے محبت کرنے لگتی ہے، **علم** ہی کی وجہ سے انسان کو عزّت حاصل ہوتی ہے اور **علم** ہی کی وجہ سے انسان تقویٰ و پرہیز گاری اختیار کرتا ہے، ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے علمِ دین کے فضائل بیان کرتے ہوئے اپنے غلاموں کو عِلْمِ دین حاصل کرنے کی ترغیب دلائی ہے، آیئے! بطورِ ترغیب 4 فرامینِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سُنتے ہیں:

1. ارشاد فرمایا: جو شخص علم کی طلب میں کسی رستے پر چلے، اللہ پاک اس کے لیے جنت کا راستہ آسان کر دے گا۔(29)

2. ارشاد فرمایا: جو شخص طلبِ علم کے لیے گھر سے نکلا تو جب تک واپس نہ ہو، اللہ پاک کے رستے میں

28...بھجۃ الاسرار ص ۲۲۵ ملتقطا وملخصاً

29...مسلم، کتاب الذکر والدعاء...الخ، باب فضل الاجتماع علی تلاوۃ القرآن...الخ، ص ۱۴۴۷ حدیث: ۲۶۹۹

20 دسمبر کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان بیرونِ ملک کیلئے

ہے۔[30]

3. ارشاد فرمایا: اللہ پاک جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے، اُسے دِین کی سمجھ عطا فرماتا ہے۔[31]

4. ارشاد فرمایا: جب انسان فوت ہو جاتا ہے تو اس کے اعمال ختم ہو جاتے ہیں، سوائے تین (3) کے (1) صدقۂ جاریہ (2) ایسا علم جس سے فائدہ اُٹھایا جائے اور (3) نیک اولاد جو اس کے لیے دُعا کرتی ہے۔[32]

فقدانِ علم کا نُقصان

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کردہ احادیثِ مُبارَکہ سے عِلْمِ دین کے جہاں اور بہت سے فضائل معلوم ہوئے وہاں یہ بھی معلوم ہوا کہ صدقۂ جاریہ، عِلْمِ دین کو پھیلانا اور نیک اولاد ایسی نیکیاں ہیں کہ مرنے کے بعد بھی ان کا ثواب پہنچتا رہتا ہے۔ لہٰذا اپنے بچّوں کو دِینی تعلیم دلوایئے اور انہیں جامعات المدینہ میں داخل کروایئے۔ فی زمانہ بُرائیوں میں سب سے بڑی بُرائی بنیادی شرعی مسائل سے دوری ہے، جو مُعاشرے کی دیگر بُرائیوں میں سب سے اوپر ہے، گھربار کا معاملہ ہو یا کاروبار کا، دوست اَحْباب کا ہو یا رشتے دار کا، نکاح کا ہو یا اولاد کی اچھی تَربِیَت کا، غرض کیا اللہ پاک کے حقوق اور کیا بندوں کے حقوق، زندگی کے ہر شعبے میں جہاں بھی جس انداز سے بھی خرابیاں پائی جارہی ہیں، اگر ہم سنجیدگی سے غور کریں تو یہ بات ہم پر ظاہر ہو جائے گی کہ اس کا بُنیادی سبب **عِلْمِ دین** سے دُوری ہے۔ **عِلْمِ دِین** اور دُرست رہنمائی سے محرومی کے باعث نہ صرف مُعاملات و اَخلاقیات میں بلکہ عقائد و عبادات تک میں طرح طرح کی بُرائیاں اور خرابیاں نہایت تیزی کے ساتھ بڑھتی جارہی ہیں، جن کی اصلاح کیلئے صرف عِلْمِ دین حاصل

30…ترمذی، کتاب العلم، باب فضل طلب العلم، ۴/۲۹۴، حدیث: ۲۶۵۶

31…بخاری، کتاب العلم، باب من یرد اللہ به خیراً…الخ، ۱/۴۲، حدیث: ۷۱

32…مسلم، کتاب الوصیة، باب مایلحق الانسان من الثواب بعد وفاته، ص ۸۸۶، حدیث: ۱۶۳۱

کر لینا ہی کافی نہیں بلکہ اپنے علم پر عمل کرنا اور اس کے ذریعے دوسروں کی اصلاح کی کوشش کرنا بھی ضروری ہے۔یہی وجہ ہے کہ شیخِ طریقت، امیر اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے اپنے مریدوں، محبت کرنے اور تعلق رکھنے والوں کو اپنی اور دوسروں کی اصلاح کی کوشش میں مگن رہنے کا مدنی ذہن دیتے ہوئے اُنہیں یہ مَدَنی مقصد عطا فرمایا ہے: **مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔اِنْ شَآءَ اللّٰہ**

”مجلسِ عشر واَطرافِ گاؤں“

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ!اسی مدنی مقصد کے تحت عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی دنیا بھر میں کم وبیش104 شعبہ جات میں سُنّتوں کی خدمت میں مصروفِ عمل ہے،اِنہی میں سے ایک **”مجلسِ عُشْر و اَطراف گاؤں“** بھی ہے۔جو عُشر کے دِنوں میں ہفتہ واراور دیگر سُنّتوں بھرے اِجتماعات میں راہِ خدا میں خَرچ کرنے کے فضائل بَیان کرکے دعوتِ اسلامی کو عُشر دینے اور جمع کرنے کی ترغیب دِلاتی ہے۔اِس شُعبے کے ذِمَّہ داران، عُشر کی وُصولی کے لیے وَقتاً فَوقتاً کسانوں، زمینداروں، باغات کے مالِکان وغیرہ سے اِنْفِرادی کوشش کے ذَرِیعے رابِطہ کرتے رہتے ہیں، **”کسان اِجتِماعات“** کا بھی اِنْعِقاد کیا جاتا ہے، رِسالہ **”عُشر کے اَحکام“** تقسیم کرکے عُشر دینے کا ذِہن دِیا جاتا ہے۔بالْخُصوص زمینداروں کو چاہیئے کہ وہ عُشر کے بارے میں معلومات جاننے کے لئے مکتبۃُ المدینہ کے رِسالے **”عُشر کے اَحکام“** اور **”چندہ کرنے کی شَرعی اِحتیاطیں“** کا لازِمی مُطالَعہ کریں۔شَرِیعت کے مُطابِق اپنی فَصلوں کی زَکوٰۃ نکالنے کے بارے میں دارُ الاِفتا اہلسُنّت سے ضَرور شرعی رہنمائی حاصِل کریں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! **مجلسِ عُشر واَطراف گاؤں کا مدنی کام** تیزی کے ساتھ ترقی کی طرف جانبِ مدینہ رواں دواں ہے، اب تک تقریباً15 ہزار گاؤں میں مدنی کام شروع ہو چکا ہے اوران 15 **ہزار گاؤں** کے ذمہ داران کو مزید15 **ہزار گاؤں** میں مدنی کام کرنے کا ہدف دیا گیا ہے، اِس وقت پاکستان کے تقریباً15 ہزار گاؤں / گوٹھوں پر مشتمل24 **اطراف کابینات**، 105 **اطراف کابینہ، تقریباً**873 **اطراف ڈویژن اور**

2182 اطراف علاقے بن چکے ہیں جن میں سینکڑوں ذمہ داران کا تقرر بھی ہو چکا ہے۔ عُشر کی وصولی کے ساتھ ساتھ بالخصوص 12 مدنی کاموں کی مضبوطی کے لیے وقتاً فوقتاً ذِمہ داران کے سُنّتوں بھرے اجتماعات و مدنی مشوروں کا سلسلہ بھی ہوتا رہتا ہے، بڑی راتوں مثلاً (اجتماعِ میلاد، اجتماعِ غوثیہ، شبِ معراج، شبِ براءت، شبِ قدر وغیرہ) کے مواقع پر اِجتماعِ ذکر و نعت کا اِہتمام بھی کیا جاتا ہے، مبلغینِ دعوتِ اسلامی کے سُنّتوں بھرے بیانات کی ترکیب ہوتی ہے، بالخصوص ماہِ رمضان المبارک میں سُنّت اِعتکاف کا اِہتمام کیا جاتا ہے، جس میں عاشقانِ رسول دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں ہونے والے سُنّت اِعتکاف میں شرکت کرکے خوب علمِ دین کے قیمتی موتی چُننے کا شرف پانے کے ساتھ ساتھ مختلف مدنی کورسز اور مدنی قافلوں میں سفر کی بھی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ اللہ کریم مجلسِ عُشر و اَطراف گاؤں کو مزید برکتیں اور ترقیاں نصیب فرمائے۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

غوثِ اعظم کی تصنیفات

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُضُور غوث پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے دین اسلام کی خدمت اور امتِ مُسلمہ کی رہنمائی کیلئے کئی کتابیں تحریر فرمائیں، علامہ علاؤالدین بغدادی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اپنے رسالے "تذکرۂ قادریہ" میں حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی 7 کتابوں کے نام تحریر فرمانے کے بعد فرماتے ہیں: معتبر روایات سے معلوم ہوا کہ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی لکھی گئیں کتب کی تعداد 69 ہے۔ (33)

آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا وعظ و تبلیغ

حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے علومِ ظاہری و باطنی کو پھیلانے کے لئے درس و تدریس اور

33…سیرت غوث اعظم، ص ۶۱ ملتقطاً

20 دسمبر کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان بیرون ملک کیلئے

تحریری کام کرنے کے ساتھ ساتھ اصلاحی بیانات کے ذریعے بھی دِین اسلام کی بے شمار خدمات سر انجام دِیں، آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے بیان کا انداز ایسا پیارا تھا کہ کثیر لوگ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی طرف متوجہ ہوتے گئے، جو لوگ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے اِجتماع میں آجاتے، وہ درمیان میں اُٹھ کر نہ جاتے بلکہ جب تک بیان جاری رہتا، اس وقت تک خاموشی سے سنتے رہتے، کیونکہ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے بیان میں بہت اثر ہوتا تھا، آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے جب بیان کی محفلیں شروع کیں تو سننے والوں کی کثرت کی وجہ سے مدرسے کی جگہ کم پڑ گئی، لوگوں نے آس پاس کی عمارتیں خرید کر وقف کر دیں، بغداد کے علاوہ بھی دُور دراز سے لوگ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا بیان سننے کے لئے آنے لگے۔[34] آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ ہفتے میں 3 دن بیان کرتے، جس میں بے شمار لوگ اور علما حضرات تشریف لاتے، آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے بیان کو سننے کے لئے عموماً ستّر ہزار (70،000) سے زائد لوگ شریک ہوا کرتے تھے، جن میں عراق کے علماء اور صُوفیائے کرام رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِم اجمعین بھی ہوتے تھے۔[35] حُضور غوث پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی مجلس میں (400) افراد قلم وسیاہی کی ڈبیاں لے کر حاضر ہوتے تھے اور آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے ارشادات کو لکھ کر محفوظ کر لیتے تھے۔[36] حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اُمّت کی اصلاح کا کیسا جذبہ رکھتے تھے اس کو بیان کرتے ہوئے آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے شہزادے حضرت شیخ عبدالوہاب رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے چالیس (40) سال بیان فرمایا، شیخ عمر کیمانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا کوئی بیان ایسا نہیں، جس میں لوگ اسلام قبول نہ کرتے ہوں اور چور، ڈاکو اور بڑے بڑے گناہ گار آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے ہاتھ پر توبہ نہ کرتے ہوں

34... بہجۃ الاسرار، ذکر علمہ وتسمیۃ...، الخ، ص ۲۰۲-۲۰۳، ملتقطا

35... قلائد الجواهر ص ۱۸ ملخصاً

36... قلائد الجواهر ص ۱۸ ملخصا

20 دسمبر کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان بیرون ملک کیلئے

(37)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

100 عُلَما کے سوالات وجوابات

حضرت مُفرِّج بن نَبہان شَیبانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جب حضرت سَیِّدُنا شیخ عبد القادر جیلانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ مشہور ہو گئے تو بغداد کے ذہین ترین سو (100) عُلَمائے کرام اس بات پر مُتَّفِق ہوئے کہ ہر ایک مختلف علوم وفنون کے بارے میں الگ الگ سوال بنائے تاکہ ان سوالات کے ذریعے غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کو لاجواب کر سکیں۔ یہ منصوبہ بنا کر سب کے سب غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے دربار میں حاضر ہوئے، حضرت سَیِّدُنا شیخ مُفرِّج رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں بھی اس وقت حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی بارگاہ میں حاضر تھا، جب وہ عُلَمائے کرام آکر بیٹھ گئے تو پیرانِ پیر، روشن ضمیر حضرت شیخ عبدُ القادر جیلانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے سرِ اقدس جھکا لیا، اُس وقت آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے سینۂ مُبارک سے ایک ایسا نُور نکلا، جس کو ہر اُس شخص نے دیکھا جسے اللہ پاک نے دِکھانا چاہا، وہ نُور گزرتا ہوا جب ہر عالِم کے سِینے پر پہنچا تو سب کے سب حیرت زدہ ہو کر تڑپنے لگے، پھر غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے منبرِ اقدس کے پاس حاضر ہوئے۔ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے باری باری ہر ایک کو سینے سے لگایا اور فرمایا: تمہارا سوال یہ تھا اور اس کا جواب یہ ہے، یونہی ایک ایک کر کے سب کے مسئلے اور ان کے جوابات ارشاد فرمادیئے۔ جب مجلسِ مبارک ختم ہوئی تو میں اُن عُلَما کے پاس گیا اور ان سے پوچھا کہ یہ کیا معاملہ ہے؟ انہوں نے (اللہ پاک کے ایک کامل و مقبول ولی کو آزمانے کا وبال بیان کرتے ہوئے بتایا:) جب ہم وہاں آکر بیٹھے تو ایک دم سب کچھ ایسے بھول گئے جیسے ہمیں کچھ نہیں آتا۔ مگر جب غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے

37…قلائد الجواہر ص ۱۸

20 دسمبر کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان بیرون ملک کیلئے

ہمیں اپنے مُبارک سینے سے لگایا تو ہم میں سے ہر ایک کا علم واپس آگیا اور اس سے بھی زیادہ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ حضور غوثِ پاک رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه نے ہمارے سوالات کے وہ جوابات ارشاد فرمائے جو پہلے ہمارے علم میں نہ تھے۔(قلائدُالجواھر، ص ۳۳۔بهجة الاسرار ذکر وعظه، ص ۹۲)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! غوثِ پاک رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه نے اپنی ساری زندگی عِلمِ دِیْن کی ترویج و اشاعت میں بسر فرمائی۔ ہمیں بھی آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کی سیرت پر چلتے ہوئے حصول عِلمِ دِیْن میں مشغول ہو جانا چاہیے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰه فی زمانہ عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی نے ہماری آسانی کیلئے علمِ دین سیکھنے کے بہت سے ذریعے مہیا کر دیئے ہیں۔ مدنی مُنّوں اور مدنی مُنّیوں کی بہتر تعلیم و تربیت کیلئے مدارسُ المدینہ ، دارُالمدینہ اور درسِ نظامی (عالم کورس) کرنے کے خواہشمند اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کیلئے جامعاتُ المدینہ قائم ہیں۔ اس کے علاوہ مختلف شعبہ جات سے تعلُّق رکھنے والے اسلامی بھائیوں کی تربیت اور ان میں مزید قابلیت پیدا کرنے کیلئے مختلف کورسز بھی کرائے جاتے ہیں۔ ان 7 دن کا "**اِصلاحِ اعمال کورس**"، 7 دن کا "**12 مدنی کام کورس**" اور "**63 دن کا مدنی تربیتی کورس**" تو بہت ہی اَہمیّت کے حامل ہیں۔ فرض عُلوم سکھانے کیلئے وقتاً فوقتاً 12 دن کے **فرض عُلوم کورس** کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے، جس میں مفتیانِ کرام جدول کے مطابق اسلامی بھائیوں کو انتہائی آسان انداز میں فرض عُلوم پر مشتمل مدنی پھولوں سے نوازتے ہیں۔ چُونکہ اب کم و بیش ہر موبائل فون میں میموری کارڈ (Memory Card) لگانے کی سہولت ہوتی ہے، لہٰذا دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ نے حُصولِ عِلْم کے طلبگاروں کی آسانی کیلئے ان فرض عُلوم کورسز کی ویڈیوز (Videos) کو میموری کارڈز (Memory Cards) میں شائع کر دیا ہے تا کہ مسلمان زیادہ سے زیادہ فائدہ اُٹھا سکیں۔ عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت ان کورسز میں جہاں عِلْمِ دِین حاصل کرنے کا جذبہ بیدار

کیا جاتا ہے، وہیں کافی حد تک فرض عُلُوم کی معلومات بھی ہو جاتی ہیں۔ علمِ دین حاصل کرنے اور عمل کا جذبہ پانے کا ایک بہترین ذریعہ ہر ماہ عاشقانِ رسول کے ساتھ کم از کم 3 دن کے مدنی قافلے میں سفر اور ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع و ہفتہ وار مدنی مذاکرے میں شرکت کرنا بھی ہے۔

عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں پابندی سے شرکت کی سعادت حاصل کرتے رہیے۔ آیئے! ترغیب کے لئے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرکے دُنیا و آخرت کی برکتیں لُوٹنے والے ایک عاشقِ رسول کی مدنی بہار سُنتے ہیں، چنانچہ

فلموں کا شیدائی

اَورَنگی ٹاؤن (بابُ المدینہ، کراچی) کے ایک اسلامی بھائی عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں آنے سے پہلے نیکیوں سے بہت دُور اور گناہوں کی وادِیوں میں گم تھے، ان کی نیکیوں سے غفلت اور فلموں ڈراموں سے جُنُون کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ گھر سے انہیں جو ماہانہ ایک ہزار روپے جیب خَرچ ملتا تھا، ان سے فلموں اور ڈراموں کی V.C.Ds خرید کر لاتے، حتّٰی کہ ان کے پاس دو ہزار (2000) سے زائد VCDs جمع ہو چکی تھیں! ایک دن ایک عاشقِ رسول سبز سبز عمامہ شریف کا تاج سجائے ان کے پاس تشریف لائے اور اِنفِرادی کوشش کرتے ہوئے انہیں فکرِ آخرت سے مُتَعَلِّق کچھ اِس خوبصورت انداز میں نیکی کی دعوت دی کہ خوفِ خدا ان کی رگوں میں سرایت کرتا چلا گیا، اُس عاشقِ رسول کی اِنفِرادی کوشش کی بَرَکت سے وہ عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے **"ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع"** میں حاضر ہو گئے۔ وہاں ہونے والے سنّتوں بھرے بیان نے ان کے دل کو تبدیل کرکے رکھ دیا، آخر میں مانگی جانے والی رِقّت انگیز دُعا ان کے دل پر ایسا اثر ہوا کہ گھر آکر انہوں نے فلموں کی تمام V.C.Ds توڑ پھوڑ ڈالیں، دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ کے سنّتوں بھرے بیانات کی کیسٹیں گھر لا کر خود بھی سنیں اور گھر والوں کو بھی سننے کے لیے دِیں تو ان کی برکتوں سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ہمارا سارا گھرانا مَدَنی ماحول

سے وابستہ ہو کر قادِری عطاری سلسلے میں داخِل ہو گیا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

تیل ڈالنے اور کنگھی کرنے کی سنتیں اور آداب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آیئے! شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے "**163 مَدَنی پھول**" سے تیل ڈالنے کی سُنّتیں و آداب سُنتے ہیں: ☆حضرت سَیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں: حُضورِ اَنور، شَافِعِ مَحْشَر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سرِ اَقْدَس میں اکثر تیل لگاتے، داڑھی مبارک میں کنگھی کرتے تھے اور اکثر سرِ مبارک پر کپڑا (یعنی سَربَند شریف) رکھتے تھے یہاں تک کہ وہ کپڑا تیل سے تر ہو جاتا تھا۔ (اَلشَّمائِلُ الْمُحَمَّدِیَّۃ، ص ۴۰، حدیث: ۳۲) ☆سَر اور داڑھی کے بال صابُن وغیرہ سے دھونے کا جن کا معمول نہیں ہوتا اُن کے بالوں میں اکثر بدبُو ہو جاتی ہے، خود کو اگرچہ بدبُو نہ آتی ہو مگر دُوسروں کو آتی ہے۔ مُنہ، بالوں، بدن اور لِباس وغیرہ سے بدبُو آتی ہو اِس حال میں مسجِد کا داخِلہ حرام ہے کہ اِس سے لوگوں اور فِرِشتوں کو تکلیف ہوتی ہے۔ ہاں! بدبُو ہو مگر چُھپی ہوئی ہو جیسے بغل کی بدبُو تو اِس میں حَرَج نہیں۔

اعلان:

تیل ڈالنے اور کنگھی کرنے کی بقیہ سنتیں اور آداب تربیتی حلقوں میں بیان کی جائیں گی لہٰذا یہ سنتیں اور آداب سننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتِماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴾1﴿ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ﹰالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[38]

﴾2﴿ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا انس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[39]

﴾3﴿ رَحمت کے سَتّر دروازے

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

38…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

39…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

20 دسمبر کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان بیرونِ ملک کیلئے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[40]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

حضرت اَحْمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[41]

﴿5﴾ قُربِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[42]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے

40…القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

41…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

42…القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

20 دسمبر کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان بیرونِ ملک کیلئے

میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (43)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (44)

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ (45)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(خُدائے حلیم و کریم کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پروردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا جدول (بیرون ملک) 20 دسمبر 2019

(1): سنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): فکر مدینہ: 5 منٹ، کل دورانیہ 15 منٹ

43...الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

44...مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ...الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

45...تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

تیل ڈالنے اور کنگھی کرنے کی بقیہ سنتیں اور آداب

☆بالوں میں کثرت سے تیل کا اِستعمال خُصوصاً اَہلِ عِلْم حضرات کے لئے مُفید ہے کہ اِس سے سَر میں خشکی نہیں ہوتی، دِماغ تَر اور حافِظَہ قَوِی ہو تا ہے۔(جامع صغیر، ص۲۸، حدیث ۳۶۹) ☆حدیثِ پاک میں ہے: جو بِسمِ اللہ پڑھے بغیر تیل لگائے تو 70 شَیاطِین اُس کے ساتھ شَریک ہو جاتے ہیں۔(عَمَلُ الْیَوْمِ وَاللَّیْلَۃِ، ص۳۲۷، حدیث: ۱۷۳) ☆تیل ڈالنے سے پہلے **"بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم"** پڑھ کر اُلٹے ہاتھ کی ہتھیلی میں تھوڑا سا تیل ڈالئے، پھر پہلے سیدھی آنکھ کے اَبْرُو پر تیل لگایئے پھر اُلٹی کے، اِس کے بعد سیدھی آنکھ کی پلک پر، پھر اُلٹی پر، اب سَر میں تیل ڈالئے اور داڑھی کو تیل لگائیں تو نچلے ہونٹ اور ٹھوڑی کے درمیانی بالوں سے آغاز کیجئے، ☆سَرسوں کا تیل ڈالنے والا ٹوپی یا عِمامہ اُتارتا ہے تو بعض اوقات بدبُو کا بھَپکا نکلتا ہے لہٰذا جس سے بن پڑے وہ سَر میں عُمدہ خوشبو دار تیل ڈالے۔ خوشبودار تیل بنانے کا ایک آسان طریقہ یہ بھی ہے کہ کھوپرے کے تیل کی شیشی میں اپنے پسندیدہ عطر کے چند قطرے ڈال کر حل کرلیجئے، خوشبودار تیل تیّار ہے۔ ☆نمازِ جُمعَہ کے لیے تیل اور خوشبو لگانا مُستَحَب ہے۔(بہارِ شریعت، ۱/ ۷۷۴) ☆مَیِّت کی داڑھی یا سر کے بال میں کنگھی کرنا، ناجائز و گناہ ہے۔(دُرِّمُختار، ۳/ ۱۰۴) لوگ مَیِّت کی داڑھی مونڈ ڈالتے ہیں یہ بھی ناجائز گناہ ہے۔ گناہ مَیِّت پر نہیں مونڈنے اور اِس کا حکم کرنے والوں پر ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

☆علم میں اضافے کی دعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کے مدنی حلقوں میں اس بار جدول کے مطابق **"عِلْم میں اضافے کی دعا"** یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

رَبِّ زِدۡنِیۡ عِلۡمًا (پ ۱۲ :ھود:۱۴)

تَرجَمۂ کنزالایمان: اے میرے رب مجھے علم زیادہ دے۔

صَلُّوا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی فکرِ مدینہ کا طریقہ (72 مدنی انعامات)

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث:۵۸۹۷)

آیئے! مدنی انعامات کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی مدنی انعامات کے رِسالے سے آج کی فکرِ مدینہ (یعنی اپنا محاسبہ) کروں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن مدنی انعامات پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی مدنی انعام پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے مدنی انعامات پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن مدنی انعامات پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔

(7) مدنی انعامات کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، مدنی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی مدنی انعامات کا رسالہ پُر (یعنی فکرِ مدینہ) کروں گا۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ غور و فکر کے ساتھ مدنی انعامات کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن مدنی انعامات پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

توجہ: اپنے ہی مدنی انعامات کے رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے فکرِ مدینہ کیجئے۔

☆اجتماعی فکرِ مدینہ کا طریقہ (72 مدنی انعامات)

یومیہ 50 مدنی انعامات:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟(2) پانچوں نمازیں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجماعت ادا کیں؟(3) ہر نماز کے بعد آیۃُ الکرسی، تسبیحِ فاطمہ، سورۃ اخلاص پڑھی؟(4) اذان و اقامت کا جواب دیا؟(5) 313 بار درودِ پاک پڑھے؟(6) مسلمانوں کو سلام کیا؟(7) آپ اور جی سے گفتگو کی؟(8) جائز بات کے ارادے پر اِن شآءَ اللہ کہا؟(9) سلام اور چھینکنے والے کی حمد پر جواب دیا؟(10) دعوتِ اسلامی کی اصطلاحات استعمال کیں؟(11) بھوک سے کم کھاتے ہوئے پیٹ کا قفلِ مدینہ لگایا؟(12) دو مدنی درس دیئے یا سنے؟(13) مدرسۃ المدینہ بالغان پڑھا "یا" پڑھایا؟(14) 12 منٹ اصلاحی کتاب اور فیضانِ سنت سے ترتیب وار 4 صفحات پڑھے یا سُنے؟(15) فکرِ مدینہ کی؟(16) صلوٰۃُ التوبہ ادا کی؟(17) چٹائی پر سوئے، سرہانے سنت بکس رکھا؟(18) سنّتِ قَبلیہ اور فرضوں کے بعد والے نوافل ادا کئے؟(19) تہجد، اشراق وچاشت اور اوّابین ادا کی؟(20) تحیۃ الوضو اور تحیۃ المسجد ادا کی؟(21) کنزالایمان سے تین آیات مع ترجمہ وتفسیر تلاوت کی یا سنی؟(22) دو پر انفرادی کوشش کی؟(23) دو گھنٹے مدنی کاموں پر صرف کئے؟(24) اپنے نگران کی اطاعت کی؟(25) مانگ کر چیزیں استعمال تو نہیں کیں؟(26) کسی سے بُرائی صادر ہونے کی صورت میں اصلاح کی؟(27) پردے میں پردہ کیا؟ نیز قبلہ کی سمت رُخ کیا؟(28) غصے کا علاج کیا؟(29) فضول سوالات تو نہیں کئے؟ (30) نامحرم رشتے داروں / نامحرم پڑوسنوں سے شرعی پردہ کیا؟(31) فلمیں، ڈرامے، گانے باجے سے بچے؟(32) گھر میں مدنی ماحول بنانے کی کوشش کی؟(33) تہمت، گالی گلوچ سے بچے؟(34) دوسرے کی بات تو نہیں کاٹی؟(35) صدائے مدینہ لگائی؟(36) آنکھوں کا قفلِ مدینہ لگاتے ہوئے نگاہیں نیچی رکھیں؟(37) کسی اور کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(38) جھوٹ، غیبت، چغلی، حسد، تکبر، وعدہ خلافی سے بچے؟(39) دن کا اکثر حصہ باوضو رہے؟(40) مخاطب کے چہرے پر نگاہیں تو نہیں گاڑیں؟(41) وقت پر قرض ادا کیا؟(42) مسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟(43) یکساں تعلقات رکھے؟(44) نماز اور دعا میں خشوع وخضوع پیدا کرنے کی کوشش کی؟(45) عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟(46) زبان کا قفلِ مدینہ لگاتے ہوئے اشارے سے اور 4 بار لکھ کر گفتگو کی؟(47) ایک بیان یا مدنی مذاکرہ آڈیو، ویڈیو یا مدنی چینل 1 گھنٹہ 12 منٹ دیکھا؟(48) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری، قہقہہ لگانے سے بچے؟(49) ضروری گفتگو کم سے کم الفاظ میں کی؟(50) سارا دن مدنی حلیہ اپنایا؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ❁ اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ❁ نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ ❁ قفلِ مدینہ عینک کا استعمال 12 منٹ

ہفتہ وار 8 مدنی انعامات

(51) ہفتہ وار اجتماع میں اول تا آخر شرکت کی؟(52) بعدِ اجتماع 4 پر انفرادی کوشش کی؟(53) مریض کی عیادت کی؟(54) مدنی دورے میں شرکت کی؟(55) جو پہلے مدنی ماحول سے وابستہ تھے مگر اب نہیں آتے ان کو دوبارہ وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(56) مسجد

اجتماع(ہفتہ وار مدنی مذاکرہ)میں شرکت کی؟(57)مکتوب روانہ کیا؟(58)پیر شریف کا روزہ رکھا؟

دعائے امیرِ اَہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

یا اللہ پاک !جو کوئی، صدقِ دل، سچے دل سے مدنی انعامات پر عمل کرے، روزانہ فکرِ مدینہ کے ذریعے رسالہ پُر کرے اور ہر مدنی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد